سوال

داروں کی 516 ش

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رے ہاں حفظ قرآن کی ایک تقریب میں کہا گیا کہ حافظ قرآن قیامت کے دن اپنے رشتے داروں کی سفارش کرے گا جن پر جہنم واجب ہو چکی ہوگی۔ اس روایت کے متعلق وضاحت درکار ہے، اولین فرصت میں جواب دیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

، کا معاملہ بہت عجیب ہے، وہ دوران وعظ ضعیف اور موضوع روایات کو بڑے مزے سے بیان کرتے ہیں اوران کے نتائج سے بالکل بے خبر ہوتے ہیں۔ مذکورہ سوال میں جس روایت کا حوالہ دیا گیا ہے وہ بھی اسی طرح کی ہے۔ چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

بڑھ دیا تھا۔[2]

اسی طرح دور حاضر کے عظیم محدث علامہ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اسے سخت ضعیف قرار دیا ہے۔ (ضعیف الترغیب ص ۲ ج ۱)

، یہ روایت سخت ضعیف ہے، ہمارے واعظین کو چاہیے کہ اس قسم کی کمزور روایات بیان کرنے سے اجتناب کیا کریں۔ (واللہ اعلم)

---

[1] مسند امام احمد ص ۸ ج ۱۔

[2] کتاب الضعفاء۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:4، صفحہ نمبر:450

محدث فتویٰ